



سوال

نظریہ ڈارون اور قرآن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بہت عرصہ پہلے انسان بندرتھا پھر ترقی کر کے موجودہ صورت تک پہنچ گیا۔ کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات صحیح نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آدم کی تخلیق کے جو مراحل ذکر کئے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا مَثَلُ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ۚ... آل عمران ۵۹

”اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے۔ اسے اللہ نے خاک سے پیدا کیا۔“

پھر یہ مٹی بھگوئی گئی حتیٰ کہ وہ ہاتھوں سے چپکنے والے گارے کی صورت اختیار کر گئی۔ ارشاد ربانی ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْوَٰتٍ مِنْ طِينٍ ۚ... المؤمنون ۱۲

”ہم نے انسان کو گارے کے خلاصے سے پیدا کیا۔“

اور ارشاد ہے:

إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۚ... الصافات ۱۱

”ہم نے انہیں چپکنے والے گارے سے پیدا کیا۔“

پھر وہ سڑی ہوئی کچھڑ بن گیا۔ ارشاد ہے:



وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ ۲۶ ... الحجر

”ہم نے انسان کو گلی سڑی کچھڑے سے (بنی ہوئی) کھینچتی مٹی سے پیدا کیا۔“
یہ گارجب خشک ہو جائے تو مٹی کے برتن کی طرح کھینکنے لگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۚ ۱۴ ... الرحمن

”اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی مٹی سے پیدا کیا۔“

اللہ نے اپنی مشیت اور ارادے کے مطابق اس کی صورت بنا کر اس میں جان ڈال دی۔ ارشاد ربانی ہے:

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ ۲۸ فَأَسْمِيهِ وَنُقِضْ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَتَقْوَالِدُنَا جَدِيدٍ ۚ ۲۹ ... الحجر

”اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا: ”میں گلے سڑے کچھڑے سے (بنی ہوئی) بجتی مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ تو جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدے میں گر جانا۔“

یہ ہیں وہ مراحل جو از روئے قرآن تخلیق آدم پر گزرے۔ اولاد آدم کی تخلیق کے مراحل اس آیت مبارکہ میں ذکر کئے گئے ہیں:

وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۚ ۱۳ ثُمَّ عَلَّمْنَاهُ نُطْفَةً عَلَّمْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً عَلَّمْنَا الْمُضْغَةَ عِظَانًا فَخَسَّوْنَا الْعِظَامَ نَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۚ ۱۴ ... المؤمنون

”ہم نے انسان کو گارے کے خلاصے سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے ایک مضبوط جگہ میں (رکھا ہوا) ایک قطرہ بنا دیا۔ پھر ہم نے قطرے کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا پھر ہم نے اسے ترقی دے کر ایک اور مخلوق بنا دیا برکتوں والا ہے اللہ جو سب سے بہترین تخلیق کار ہے۔“

آدم کی اہلیہ حوالہ کے متعلق اللہ نے بیان فرمایا ہے کہ انہیں آدم سے پیدا کیا گیا ہے۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ ۱ ... النساء

”اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلانے۔“
حدامہ عندی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



محدث فتویٰ